سوال

ی سے(205)نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لے باوجود باز نہیں آتا اب عورت مجبور ہے اس کا روزہ ٹوٹنے پر اسے گناہ ہوگا یا نہیں نیز خاوند کا کردار شریعت کی نظر میں کیسا ہے؟ کیا اس پر کوئی حد یا تعزیر لگائی جا سکتی ہے کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ (محمد افضل-----ڈسکہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ایسا انسان ہر قسم کی خیر وبرکت سے محروم کر دیا جاتا ہے اور قیامت کے دن وہ بڑی المناک سزا سے دوچار ہوگا اور جو انسان کسی دوسرے کے روزے کو خراب کرنے کا باعث ہے وہ بھی اسی قسم کی سزا کا حقدار ہے رمضان المبارک میں روزہ توڑنے کا کفارہ یا تاوان اس صورت میں پڑتا ہے جب پہلے روزہ رکھا ہوا ہو پھر اسے خراب کر دیا جائے مسئولہ میں خاوند نے ایک سنگین قسم کی غلطی کا ارتکاب کیا ہے جو شرعاً قابل تعزیر ہے لیکن قابل حد نہیں ہے اے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:227